Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱۰) ضمیمہ مطبوعہ روز چہارشنبہ بتاریخ ۲۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۶ء جلد ۳۰

غیر معمولی گزٹ

روبکار اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

(واقع ۸ فروری سنہ ۱۹۳۶ء)

جوڈیشل کمیٹی آئندہ حسب ذیل ممبران پر مشتمل ہوگی۔

عالیمرتبت خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب (چیف منسٹر) صدر

عالیمرتبت مسٹر سید بشیر حسین زیدی صاحب بہادر (پولیٹیکل منسٹر) ممبر

عالیمرتبت مسٹر آر۔ ایس سائمن صاحب بہادر (ریونیو و فائنانس منسٹر) ممبر

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

(دستخط مبارک)

روبکار اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۳۶ء)

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر، **قانون نظام عدالت العالیہ ہائیکورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء** کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

قانون نظام عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء

مجریہ تاریخ ماہ ۱۹۳۶

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ نظام نامہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور میں وقتاً فوقتاً جو ترمیمات ہوتی رہی ہیں انکو مجموعی طور پر مدون کیا جائے۔ تاکہ عدالتی نظام عمل میں جو دشواریاں پیش آنے کا احتمال ہے وہ رفع ہو جائیں لہذا حسب ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

مختصر نام وسعت نفاذ اور تاریخ اشاعت۔

دفعہ ۱ (۱) اس قانون کا نام "قانون نظام عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالتہائے ماتحت ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء" ہوگا۔

(۲) یہ قانون تمام عدالت ہائے ریاست رامپور میں نافذ ہوگا۔

(۳) اس کا نفاذ اس قانون کے گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے عمل میں آئے گا۔

جہاں ہائی کورٹ

دفعہ ۲ (الف) ہائی کورٹ عدالت العالیہ رامپور فی الحال تین ججوں پر مشتمل ہوگا۔ یعنی ایک "چیف جج" اور دو "پیونی جج" جن کے شرائط عہدہ اور تنخواہ فرماں روائے ریاست رامپور کے حکم سے متعلق ہوں گے۔ اور وہ فرماں روائے ریاست رامپور کی خوشنودی مزاج تک اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے۔

اختیارات ہائی کورٹ

(ب) ہائی کورٹ جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری کی سماعت کا مجاز ہوگا۔ خواہ یہ مقدمات بصیغہ ابتدائی ہوں۔ یا بصیغہ اپیل و نگرانی

نیز عدالت ہائے ماتحت جو حسب منشائے احکام فرماں روائے ریاست رامپور قائم کی گئی ہوں ان کی نگرانی و نگہداشت بھی ہائی کورٹ سے متعلق ہوگی۔

(ج) ہائیکورٹ مذکور کو عدالت دستاویزی قرار دیا گیا ہے وہ تمام مقدمات اور جزکارروائی جس کی ابتداء عدالت العالیہ میں انعقاد ہائیکورٹ سے قبل ہو چکی تھی ہائیکورٹ مذکور میں اسیطرح جاری رہیگی کہ گویا انکی ابتداء بعد انعقاد خود ہائیکورٹ مذکور میں کیگئی۔

اقرار صالح برائے جج۔ (د) ہائیکورٹ کا ہر جج اُسوقت جبکہ وہ اپنے فرائض عہدہ کو انجام دینا شروع کرے مندرجہ ذیل اقرار نامہ کسی ایسے شخص کے روبرو کریگا جسکو فرمانروائے ریاست رامپور اِس مقصد کیلئے مقرر فرمائیں۔

میں .... جسٹس یا جج ہائیکورٹ رامپور باقرار صالح اعلان کرتا ہوں کہ میں اپنے فرائض عہدہ کو دیانت سے انجام دونگا اور محض اپنی قابلیت معلومات اور قوت فیصلہ کی رو سے کام کرونگا۔

مہر۔ دفعہ ۳۔ ہائیکورٹ کی ایک مہر ہوگی جس پر نشان ریاست کورٹ آف آرمز معہ عبارت الفاظ ذیل کندہ ہوگا۔

"عدالت العالیہ ہائیکورٹ ریاست رامپور"

تقرر عہدہ داران۔ دفعہ ۴۔ انتظامی عہدہ داران ہائیکورٹ نیز عہدہ داران انتظامی متعلق عدالتہائے ماتحت ہائیکورٹ مذکور کی تقرری اور برطرفی اور شرائط متعلق ملازمت اُن قواعد کے پابند ہونگے جو اس مقصد کے لئے بمنظوری فرمانروائے ریاست رامپور وضع کئے جائیں۔

تجویز قواعد برائے قابلیت وکلاء۔ دفعہ ۵۔ ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری فرمانروائے ریاست رامپور ایسے قواعد ترتیب دے جس کی رو سے وکلاء کی قابلیت متعین کیجائے اور اُنکو اجازت وکالت دیجائے۔

اختیار سماعت مقدمات ابتدائی ہائیکورٹ۔ دفعہ ۶ (۱) دیوانی:-

(الف) ہائیکورٹ اُن مقدمات ابتدائی کی سماعت کرے گا جنکا تعین دعوے تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہو اور وہ مقدمات ابتدائی جن کی سماعت کا حق کسی قانون کے تحت ہائیکورٹ کو سلب کیا جائے اور ایسے مقدمات کی سماعت صرف ایک جج ہائیکورٹ کریگا۔

(ب) ہائیکورٹ مجاز ہوگا کہ عدالتہائے مال کے اُن مقدمات کی سماعت کرے جن کے لئے بالخصوص کسی قانون کی رو سے اُس کو اختیار دیا گیا ہو۔

(۲) فوجداری:-

(الف) ہائیکورٹ تمام اُن جرائم کے مقدمات ابتدائی کی سماعت کرے گا جو قابل سماعت سشن ہوں۔ یا عدالت ماتحت سے سشن سپرد ہوں۔

(ب) ابتدائی مقدمات فوجداری کی سماعت صرف ایک جج ہائیکورٹ کرے گا جس کے احکام یا تجاویز کی اپیل ایسے بنچ میں ہوگی جو دیگر دو ججان ہائیکورٹ پر مشتمل ہو۔

اختیارات اپیل | دفعہ ۷ ہائی کورٹ مذکور جملہ عدالتہائے دیوانی و فوجداری کے لئے عدالت اپیل ہوگا اور ہائیکورٹ بحیثیت عدالت اپیل اُن مقدمات کی بھی سماعت کریگا جنکا بموجب قوانین و ضوابط مروجہ یا بموجب اُن قوانین وضوابط کے جو اس مقصد کے لئے آئندہ نافذ ہوں۔ ہائیکورٹ میں اپیل تجویز کیا گیا ہو۔

اختیار منتقلی | دفعہ ۸ ہائیکورٹ کو حق ہوگا کہ وہ مقدمات ایک عدالت سے دوسری عدالت میں منتقل کرے یا کسی عدالت سے مسل مقدمہ طلب کرے اور اُس مقدمہ کی سماعت اور اُس کا فیصلہ خود کرے یا عدالت کو حکم دے کہ وہ اُس مقدمہ کی تحقیقات اور سماعت کرے۔

کارروائی مقدمات کیلئے ضابطہ | دفعہ ۹ ۔ عدالتوں میں مقدمات کی کارروائی اُس ضابطہ اور قانون کے بموجب کیجائے گی جن کو فرمانروائے ریاست رامپور نافذ فرمائیں۔

چیف جسٹس ہائیکورٹ | دفعہ ۱۰ چیف جسٹس ہائیکورٹ دیگر جحان ہائیکورٹ پر بحیثیت عہدہ فوقیت رکھے گا اور تمام انتظامی فرائض بحیثیت صدر ہائیکورٹ انجام دے گا۔

بنچ ہائیکورٹ | دفعہ ۱۱ (الف) ہائی کورٹ کا جج واحد بنچ قرار دیا جائیگا اور اس کو بصیغہ ابتدائی مقدمات دیوانی و فوجداری و متفرق کی سماعت کا اختیار ہوگا۔ نیز بصیغہ اپیل و نگرانی اُن مقدمات کی سماعت کریگا جن کو عدالت ہائے ماتحت نے فیصل کیا ہو۔ نیز اپیل جملہ مقدمات لائق اپیل ہائیکورٹ سماعت کرنیکا مجاز ہوگا جنکی تجویز عدالتہائے ماتحت دیوانی فوجداری و مال سے صادر ہوئی ہو۔

(ب) ہائیکورٹ کے دو ججان کی بنچ مجاز ہوگی کہ وہ مقدمات اپیل دیوانی فوجداری نیز متفرق مال کی سماعت کرے جو ایک جج ہائیکورٹ کی ڈگری حکم اور فیصلہ کے خلاف ہوں۔ خواہ بصیغہ ابتدائی یا بصیغہ اپیل اول

اجلاس کامل | دفعہ ۱۲ (۱) اجلاس کامل عدالت العالیہ ہائیکورٹ تین ججان ہائیکورٹ پر مشتمل ہوگا جن کو چیف جسٹس باختیار خود قائم کریں یا وہ کسی دیگر جج کے استصواب پر قائم کیا جائے۔ اجلاس کامل اون اہم معاملات اور مسائل قانونی کا فیصلہ کرے گا جو وقتاً فوقتاً معرض بحث میں آئیں۔

نظام عدالت ہائے ماتحت | دفعہ ۱۳ مندرجہ ذیل عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بغرض دادرسی ریاست ہذا میں قائم کی گئی ہیں۔

سول ججی و عدالت خفیفہ

اختیارات | دفعہ ۱۴ (الف) سول جج ان مقدمات دیوانی کی سماعت ابتدائی کرے گا جن کا تعین دعوے تین ہزار روپیہ تک ہو

(ب) مقدمات ابتدائی متفرق تحت قانون وراثت ۔ دیوالیہ، ولایت، مقدمات تحت دیگر قوانین جنکی سماعت کا اختیار مخصوص اس عدالت کو عطا کیا جائے
(ج) سول جج کل علاقہ ریاست رامپور کے جو مقدمات ابتدائی بابت زر نقد وجائداد منقولہ وغیر منقولہ وحقوق ہوں جن کا تعین مالیت ایکہزار روپیہ سے زائد ہو اور مبلغ تین ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو ۔ اور حدود شہر رامپور خاص کے لئے سول جج تین ہزار روپیہ تک ہر قسم کے مقدمات کی سماعت کا مجاز ہوگا ۔
(د) مقدمات خفیفہ کی سماعت سول جج کرینگے جنکا تعین دعوی دو ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو ۔

منصف

منصف | دفعہ نمبر ۱۵ - ہر منصف مجاز ہوگا کہ مقدمات دیوانی اپنی حدود آراضی کے اندر متعلق جائداد منقولہ وغیر منقولہ و زر نقد و حقوق جن کا تعین ایکہزار روپیہ تک ہو سماعت کرے

مجسٹریٹ

مجسٹریٹ | دفعہ نمبر ۱۶ - مجسٹریٹ درجہ اول و دوم و سوم مقرر کئے جائیں گے جن کے اختیارات و فرائض حسب منشاء ضابطہ فوجداری ہوں گے ۔

اسٹیٹ اڈوکیٹ

اسٹیٹ اڈوکیٹ | دفعہ نمبر ۱۷ - ایک اسٹیٹ اڈوکیٹ اور ایک یا ایک سے زائد اسسٹنٹ اسٹیٹ اڈوکیٹ متعین کئے جائیں گے جنکو وکیل سرکار کے اختیارات حاصل ہونگے اور وہ منجانب ریاست جو مقدمات فوجداری کی پیروی جوڈیشل کمیٹی و ہائیکورٹ میں کرینگے وہ ترک کی ہے ان مقدمات دیوانی میں بھی جہاں کہیں سرکار ایک فریق ہو ۔ کوئی کارروائی یا پیروی کرنیکے مجاز ہونگے ۔

اپیل جوڈیشل کمیٹی

اپیل جوڈیشل کمیٹی } دفعہ نمبر ۱۸ (۱) (دیوانی) جملہ مقدمات جو بحیثیت اپیل اول ہائیکورٹ سے طے پائیں ان کا اپیل دوم جوڈیشل کمیٹی میں ہوگا

(۲) تمام دیگر مقدمات میں ہر شخص ہائیکورٹ کے کسی فیصلہ یا ڈگری یا حکم کی ناراضی سے درخواست دادرسی بابدولت اقبال کی جوڈیشل کمیٹی میں پیش کرسکتا ہے اور جوڈیشل کمیٹی کو اختیار ہے کہ حق و انصاف کی رو سے جو فیصلہ چاہے صادر کرے ۔ اس قسم کی ہر درخواست پانچ روپیہ کے کاغذ اسٹامپ پر اجلاس جوڈیشل کمیٹی میں داخل ہوگی جس پر صدر جوڈیشل کمیٹی اگر اس مضمون کا ایک سرٹیفکٹ تحریر کریں کہ امر معروضہ درخواست اس قابل ہے کہ جوڈیشل کمیٹی میں اس کی سماعت اس بنیاد پر قرار پائے کہ فیصلہ یا ڈگری یا حکم ہائیکورٹ خلاف اقتضائے انصاف و قانون معدلت و ضمیر انسانی ہے تو اسکی سماعت جوڈیشل کمیٹی کرے گی ۔

اختیارات فوجداری | دفعہ نمبر ۱۹ - (۱) مقدمات فوجداری میں عدالت ہائیکورٹ کا فیصلہ آخری ہوگا بجز اس صورت کے کہ عدالت العالیہ نے سزا موت کا حکم دیا ہے ۔ ایسی صورت میں مسل مقدمہ جوڈیشل کمیٹی کے اجلاس میں پیش ہوگی اور اگر جوڈیشل کمیٹی کو حکم سزا موت سے اتفاق ہو تو سزائے موت کی منظوری بابدولت اقبال سے حاصل کیجائیگی ۔ ورنہ فیصلہ کمیٹی قطعی ہوگا ۔

(۲) تمام دیگر مقدمات فوجداری میں ہر شخص عدالت العالیہ کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے درخواست دادرسی بابدولت اقبال کی جوڈیشل کمیٹی میں پیش کرسکتا ہے اور جوڈیشل کمیٹی کو اختیار ہے کہ حق و انصاف کی رو سے جو فیصلہ چاہے صادر کرے ۔ اس قسم کی درخواست پر صدر جوڈیشل کمیٹی اگر سرٹیفکیٹ اس امر کا تحریر کریں ۔

کہ اگر مصرحہ درخواست اس قابل ہے کہ جوڈیشل کمیٹی اس کی سماعت اس بنا پر کرے کہ فیصلہ یا حکم عدالت العالیہ خلاف مقتضائے انصاف وضمیر انسانی ہے تو جوڈیشل کمیٹی اسکی سماعت کرے گی۔

(۳) ممبران جوڈیشل کمیٹی کا فیصلہ بلحاظ کثرت رائے ہوگا۔

(۴) جوڈیشل کمیٹی تا حد اختیار سماعت متذکرہ بالا مقدمات اپیل درخواست ہائے داد رسی میں اس ضابطہ پر عمل کرے گی جو مجریہ ضابطہ دیوانی و مجریہ ضابطہ فوجداری میں سماعت اپیل و نگرانی و نظر ثانی کیلئے مقرر ہے۔

منسوخی } دفعہ ۲ ۔ ۲۰ ۔ قانون ہذا کی رو سے جو ضابطہ جات اور آئین ترمیمات جو اس سے قبل صادر ہوئی ہیں منسوخ کیجاتی ہیں۔